

# کتابِ دانیال - نمبر سات

سات بادشاہ

Jeff Pippenger

2023-12-02

سات گرجیں 1798 کی تاریخ سے لے کر 22 اکتوبر 1844 تک کی نمائندگی کرتی ہیں۔ اس تاریخ کی نمائندگی مملکت یہوداہ کے آخری سات بادشاہوں نے کی تھی، منسی 677 قبل مسیح سے لے کر صدقیہ 586 قبل مسیح تک۔

مقدس اصلاحی خطوط میں، پہلے فرشتے کے بااختیار ہونے کی ایک خصوصیت ایک ایسی علامت ہے جو کسی عالمگیر امر کی نشاندہی کرتی ہے۔ 11 اگست 1840 کو، پہلے فرشتے کے پیغام کو تقویت ملی اور پھر یہ پیغام دنیا کے ہر مشن اسٹیشن تک پہنچایا گیا۔

"1840 تا 1844 کی آمد ثانی کی تحریک خدا کی قدرت کا شاندار اظہار تھی؛ پہلے فرشتے کا پیغام دنیا کے ہر مشنری اسٹیشن تک پہنچایا گیا۔" عظیم کشمکش، 611۔

پیشین گوئی کے مطابق اُس وقت، مکاشفہ دس کا فرشتہ نازل ہوا اور ایک پاؤں زمین پر اور دوسرا سمندر پر رکھا۔ سسٹر وانٹ نے اسے پیغام کی عالمگیر وسعت کی علامت قرار دیا۔

فرشتے کا اندازِ قیام، ایک پاؤں سمندر پر اور دوسرا خشکی پر، پیغام کی منادی کے وسیع پھیلاؤ کی علامت ہے۔ یہ پیغام وسیع پانیوں کو عبور کرے گا اور دوسرے ممالک میں بھی منادی کیا جائے گا، حتیٰ کہ ساری دنیا تک۔ دی سیونتھ ڈے ایڈونٹسٹ بائبل کمٹری، جلد 7، 971۔

سائرس کا پہلا صادر کردہ فرمان عالمگیر تھا۔

اور فارس کے بادشاہ کورش کے پہلے سال میں، تاکہ خداوند کا کلام جو یرمیاہ کی زبان سے فرمایا گیا تھا پورا ہو، خداوند نے فارس کے بادشاہ کورش کی روح کو ابھارا کہ اُس نے اپنی ساری مملکت میں منادی کرائی اور اسے تحریر میں بھی لکھوا دیا کہ: یوں کہتا ہے کورش بادشاہِ فارس: آسمان کے خداوند خدا نے مجھے زمین کی سب مملکتیں دی ہیں، اور اُس نے مجھے حکم دیا ہے کہ یہوداہ میں جو یروشلمیم ہے وہاں اُس کے لیے ایک گھر بناؤں۔ اُس کی ساری قوم میں سے تم میں کون ہے؟ اُس کا خدا اُس کے ساتھ ہو، اور وہ یہوداہ میں جو یروشلمیم ہے وہاں کو چڑھ جائے اور اسرائیل کے خداوند خدا کا گھر بنا لے (وہی خدا ہے) جو یروشلمیم میں ہے۔ اور جو کوئی جس مقام پر وہ قیام کرتا ہے وہاں باقی رہ جائے، اُس کے مقام کے لوگ اُس کی مدد کریں چاندی اور سونے اور سامان اور مویشیوں سے، اور اس کے علاوہ یروشلمیم میں خدا کے گھر کے لیے نذر رضا دیں۔ تب یہوداہ اور بنیمین کے آباؤں کے سردار اور کاہنوں اور لاویوں کے ساتھ وہ سب جن کی روح خدا نے بیدار کی تھی اُٹھے کہ یروشلمیم میں خداوند کا گھر بنانے کو چڑھ جائیں۔ عزرا ۱:۱-۴۔

جس طرح 11 اگست، 1840ء کو پہلا فرشتہ دنیا کے ہر مشن اسٹیشن تک پہنچایا گیا تھا، اسی طرح کورش اپنے آپ کو "زمین کی سب سلطنتوں" کا بادشاہ قرار دیتے ہوئے پہلا فرمان جاری کرتا ہے۔ مکاشفہ باب دس کے فرشتے کا نزول—وہ فرشتہ جسے سسٹر وانٹ "کوئی اور نہیں بلکہ یسوع مسیح" کے طور پر شناخت کرتی ہیں—اپنے اندر وہی نبوی خصوصیات رکھتا ہے جو مکاشفہ باب اٹھارہ کے زور اور فرشتے میں پائی جاتی ہیں۔ سسٹر وانٹ بیان کرتی ہیں کہ پہلے فرشتے کا مقصد وہی تھا جو مکاشفہ باب اٹھارہ کے فرشتے کا تھا۔

"یسوع نے ایک طاقتور فرشتے کو مامور کیا کہ وہ نازل ہو اور اہل زمین کو خبردار کرے کہ وہ اُس کی دوسری آمد کے لیے تیاری کریں۔ جب فرشتہ آسمان میں یسوع کی حضوری سے روانہ ہوا تو ایک نہایت روشن اور پرچمال نور اُس کے آگے آگے تھا۔ مجھے بتایا گیا کہ اُس کا مشن یہ تھا کہ وہ اپنے جلال سے زمین کو منور کرے اور انسان کو خدا کے آنے والے غضب سے خبردار کرے۔" ابتدائی تحریرات، 245.

پہلے فرشتے کی تقویت ایک ایسی علامت ہے جو عالمگیر پہلو کو نمایاں کرتی ہے۔ مسیح کے زمانے میں پہلا پیغام مسیح کے بپتسمہ کے وقت تقویت پائی۔ صحائف بیان کرتے ہیں کہ سارا اسرائیل یوحنا کا پیغام سننے بیابان میں نکل گیا۔

تب یروشلم اور ساری یہودیہ اور یردن کے گردنواح کا سارا علاقہ اُس کے پاس نکل آیا، اور اپنے گناہوں کا اقرار کر کے دریائے یردن میں اُس سے بپتسمہ لیا۔ متی 3:5، 6

مسیح کی خدمت قدیم اسرائیل کے لیے تھی، اور اسی نبوی لحاظ سے پوری دنیا دریائے یردن کی طرف، جہاں مسیح نے بپتسمہ لیا، کھنچتی چلی آئی۔ تاہم بپتسمے کی رسم، اور مسیح کے بپتسمہ کے وقت اس کی جو نمائندگی تھی، پوری دنیا کے لیے تھی۔

یہویا قیم نام کا مطلب ہے "خدا اُٹھ گا"، اور مسیح کے بپتسمہ کے وقت، جب یوحنا نے مسیح کو پانی سے باہر نکالا، تو پانی کی قبر سے "اُٹھ کھڑے ہونے" کی علامت اُس تقویت کا ایک عنصر بن گئی۔ عزرا کی جن پہلی چار آیات کا ہم پہلے ہی حوالہ دے چکے ہیں، اُن کے بعد پانچویں آیت اُن لوگوں کے ردعمل کو ان الفاظ کے ساتھ بیان کرتی ہے جنہوں نے فرمان سنا: "تب یہوداہ اور بنیمین کے آباء کے سردار، اور کاہن، اور لاوی، اور وہ سب جن کی روح خدا نے بیدار کی تھی، اُٹھ کھڑے ہوئے تاکہ خداوند کے گھر کی تعمیر کے لیے جائیں جو یروشلم میں ہے۔" جب پہلے پیغام کو تقویت ملتی ہے، تو ایک اُٹھ کھڑا ہونا وقوع پذیر ہوتا ہے، جس کی نمائندگی یہویا قیم کے نام سے ہوتی ہے۔

11 ستمبر 2001 کو، تیسرے فرشتے کی عظیم تحریک کے پہلے پیغام کو تقویت بخشی گئی، جیسا کہ اس کی تمثیل پہلے فرشتے کی عظیم تحریک کے پہلے پیغام کے تقویت پانے سے ملتی ہے۔ سسٹر وائٹ اُس تاریخ کو ہونے والی ٹوئن ٹاورز کی تباہی پر تبصرہ کرتی ہیں۔

"اب یہ بات کہی جا رہی ہے کہ میں نے یہ اعلان کیا ہے کہ نیویارک کو سمندری طغیانی کی ایک لہر سے بہا دیا جائے گا؟ یہ میں نے کبھی نہیں کہا۔ میں نے، جب وہاں تعمیر ہوتی ہوئی عظیم الشان عمارتوں کو دیکھا، جو منزل پر منزل چڑھ رہی تھیں، یہ کہا: 'جب خداوند زمین کو نہایت شدت سے ہلانے کے لیے اُٹھ کھڑا ہوگا، تو کیسے ہولناک مناظر وقوع پذیر ہوں گے! تب مکاشفہ 18:1-3 کے الفاظ پورے ہوں گے۔' مکاشفہ کا پورا اٹھارہواں باب زمین پر آنے والی باتوں کے بارے میں ایک انتباہ ہے۔ لیکن نیویارک کے متعلق خاص طور پر کیا آنے والا ہے، اس بارے میں مجھے کوئی روشنی نہیں دی گئی؛ سوائے اس کے کہ مجھے یہ معلوم ہے کہ ایک دن وہاں کی بڑی بڑی عمارتیں خدا کی قدرت کے پلٹ دینے اور الٹ دینے سے گرا دی جائیں گی۔ مجھے دی گئی روشنی سے معلوم ہے کہ تباہی دنیا میں موجود ہے۔ خداوند کا ایک ہی کلمہ، اس کی زبردست قدرت کا ایک ہی لمس، اور یہ عظیم الشان عمارتیں گر پڑیں گی۔ ایسے مناظر پیش آئیں گے جن کی بیبت کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔" Review and Herald، 5 جولائی، 1906.

ایک لاکھ چوالیس ہزار کی تاریخ میں پہلے پیغام کی تقویت کے وقت، خداوند "اُٹھ کھڑا ہوا" تاکہ "زمین کو سخت ہلا دے"۔ یہویا قیم کا نام پہلے پیغام کی تقویت کی علامت ہے۔ 11 اگست 1840 کو خداوند اپنے تخت سے اُٹھا اور زمین پر اترا اور خشکی اور سمندر پر کھڑا ہوا۔ کورس کے پہلے فرمان پر وفادار اُٹھ کھڑے ہوئے۔ یہویا قیم محض پہلے فرشتے کی آمد کی علامت نہیں، بلکہ وہ پہلے فرشتے کی تقویت کی نمائندگی بھی کرتا ہے۔

یہویاقیم آخری تین بادشاہوں میں سے پہلے کی نمائندگی کرتا ہے، لیکن وہ اُن سات بادشاہوں میں سے پانچویں کی بھی نمائندگی کرتا ہے جو یروشلم کی تباہی کا سبب بنے۔ اُن سات بادشاہوں کے نام بہت معلوماتی ہیں۔ وہ سات بادشاہ یہ تھے: منسی، آمون، یوسیاہ، یہواحاز، یہویاقیم، یہویاقین اور صدقیہ۔

ملائٹس کی تاریخ میں منسی 1798 میں وقت آخر کی نمائندگی کرتا ہے۔ منسی کا مطلب "بھلا دینے والا" ہے، اور اسی 1798 میں صور کی فاحشہ ستر برس تک بھلا دی جاتی ہے۔ منسی بدترین بادشاہوں میں سے ایک تھا، اور اس میں ایسی نبوی خصوصیات پائی جاتی ہیں جن پر غور کیا جانا چاہیے۔

یہوداہ کے آخری سات بادشاہ 1798 سے 22 اکتوبر 1844 تک سات گرجوں کی تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ منسی ان سات بادشاہوں میں پہلا تھا، اور سات میں پہلا ہونے کے ناطے وہ صدقیہ، جو سات میں آخری تھا، کی مثال تھا۔ یسوع ہمیشہ انجام کو ابتدا کے ساتھ جوڑتا ہے۔ صدقیہ، جو سات میں آخری بادشاہ تھا، بابلی اسیری میں غلام بنا کر لے جایا گیا۔ ان سات آخری بادشاہوں میں سے پہلا بادشاہ بھی بابلی اسیری میں لے جایا گیا، اور یہ آخری بادشاہ کے بابلی اسیری میں لے جائے جانے کی مثال تھا۔

اور خداوند نے منسی اور اس کے لوگوں سے کلام کیا، لیکن انہوں نے نہ سنا۔ لہذا خداوند نے اشور کے بادشاہ کی فوج کے سرداروں کو ان پر چڑھا بھیجا؛ انہوں نے منسی کو کانٹوں کے درمیان پکڑ لیا، اور اسے بیڑیوں میں باندھ کر بابل لے گئے۔ اور جب وہ مصیبت میں تھا تو اُس نے اپنے خداوند خدا سے التجا کی، اور اپنے باپ دادا کے خدا کے حضور نہایت فروتنی کی، اور اُس سے دعا کی؛ تو وہ اُس کی طرف متوجہ ہوا، اور اُس کی درخواست سن لی، اور اُسے پھر یروشلم میں اُس کی بادشاہی میں واپس لے آیا۔ تب منسی جان گیا کہ خداوند ہی خدا ہے۔ دوم تواریخ 10:33-13۔

منسی کا یہ تجربہ کہ وہ جان گیا کہ خداوند ہی خدا ہے، اس طرح مکمل ہوا کہ اسے اس کی بادشاہی سے معزول کیا گیا اور پھر اس کی بادشاہی اسے واپس مل گئی۔ نبوکدنصر نے بھی، منسی کی طرح، خداوند کو تب جانا جب اسے اس کی بادشاہی سے معزول کیا گیا اور اس کے بعد بحال کر دیا گیا۔

اور ایام کے آخر میں میں نبوکدنصر نے آسمان کی طرف اپنی آنکھیں اٹھائیں، اور میری سمجھ مجھے لوٹ آئی، اور میں نے خدا تعالیٰ کو مبارک کہا، اور میں نے اس کی حمد کی اور اس کی تعظیم کی جو اب تک زندہ ہے، جس کی سلطنت ہمیشہ کی سلطنت ہے اور اس کی بادشاہی پشت در پشت رہتی ہے۔ اور زمین کے سب باشندے اس کے نزدیک کچھ بھی نہیں سمجھ جاتے؛ وہ آسمان کے لشکر میں اور زمین کے باشندوں کے درمیان اپنی مرضی کے مطابق کرتا ہے، اور کوئی اس کے ہاتھ روک نہیں سکتا اور نہ اس سے کہہ سکتا ہے کہ تو کیا کرتا ہے؟ اسی وقت میری عقل مجھے لوٹ آئی؛ اور میری سلطنت کے جلال کے لیے میری عزت اور شان و شوکت مجھے واپس ملی؛ اور میرے مشیر اور میرے امرا میرے پاس آئے؛ اور میں اپنی سلطنت پر قائم کیا گیا، اور میری عظمت میں اضافہ کیا گیا۔ اب میں نبوکدنصر آسمان کے بادشاہ کی حمد و تمجید اور تعظیم کرتا ہوں، جس کے سب کام حق ہیں اور اس کی راہیں عدالت ہیں؛ اور جو تکبر کے ساتھ چلتے ہیں انہیں پست کرنے پر وہ قادر ہے۔ دانی ایل 4:34-37

منسی کا تجربہ نبوکدنصر پر پورا ہوا۔ منسی یہوداہ کے آخری تین بادشاہوں کی تاریخ میں "وقت آخر" کی نمائندگی کرتا ہے، اور اسیری کے ستر برس کی نبوت کی آمد کو ظاہر کرتا ہے۔ نبوکدنصر تین فرمانوں کی تاریخ میں "وقت آخر" کی نمائندگی کرتا ہے، جس طرح 1798 سات گرجوں کی تاریخ میں "وقت آخر" تھا۔ جن آیات کا ابھی حوالہ دیا گیا، اُن میں نبوکدنصر کی سمجھ "ایام کے اختتام" پر اس کے پاس لوٹ آئی۔ "ایام کے اختتام" کا ذکر دانی ایل کے باب بارہ میں بھی ہے۔

لیکن تو انجام تک اپنے راستے پر چلتا رہ، کیونکہ تو آرام کرے گا، اور دنوں کے آخر میں اپنے حصے میں کھڑا ہوگا۔ دانی ایل 12:13

دانی ایل کے باب بارہ میں "ایام کے آخر" ہی "وقتِ آخر" ہے، کیونکہ دانی ایل سے کہا گیا تھا کہ "آخر تک چلا جا"۔ اس وقت دانی ایل "اپنے حصے میں کھڑا ہوگا"۔ "اپنے حصے میں کھڑا ہونا" اپنے مقصد کی تکمیل کرنا ہے، اور دانی ایل نے یہ تب کیا جب ایام کے آخر میں اس کی کتاب کی مہر کھل گئی، جو کہ "وقتِ آخر" ہے۔ اس وقت "علم میں اضافہ" ہوگا جسے دانا سمجھیں گے۔ نبوکدنصر کے ایام کے آخر میں اس کی "سمجھ" اس کے پاس لوٹ آئی۔

"جب خدا کسی انسان کو کوئی خاص کام سونپتا ہے، تو اسے دانی ایل کی مانند اپنے مقررہ حصے اور مقام پر قائم رہنا چاہیے، خدا کی پکار کا جواب دینے کے لیے تیار، اس کے مقصد کی تکمیل کے لیے تیار۔" Manuscript Releases، جلد 6، 108.

منسی یہوداہ کے آخری تین بادشاہوں کی تاریخ میں 'وقتِ آخر' کی نمائندگی کرتا ہے، نبوکدنصر تین فرمانوں میں 'وقتِ آخر' کی نمائندگی کرتا ہے۔ منسی کے بعد اس کا بیٹا آمون تھا۔

آمون کا مطلب "تربیت" ہے، اور وہ اُس دور کی نمائندگی کرتا ہے جب "علم میں اضافہ" ہوا تاکہ "داناؤں" کو اُس پیغام میں تربیت دی جائے جس پر سے مہر ہٹا دی گئی تھی۔ پھر آمون کے بعد یوشیہ آیا، جو سات میں سے واحد بادشاہ ہے جس کی نبوی تاریخ خاصی اچھی، اگرچہ پیچیدہ ہے۔

یوشیہ کا مطلب 'خدا کی بنیاد' ہے، اور یہ اُن سچائیوں کے قیام کی نمائندگی کرتا ہے جن پر لگی مہر 'آخر زمانہ' میں کھل گئی تھی۔ علم میں جس اضافے کی نمائندگی آمون کرتا تھا، اسے جبرائیل اور دیگر مقدس فرشتوں کی رہنمائی میں ولیم ملرنے مرتب کیا۔ ملر کے کام کی نمائندگی نام یوشیہ کرتا ہے، کیونکہ اس نے اس تحریک کی بنیادیں قائم کیں۔ یوشیہ کے بارے میں شناخت کے لیے بہت کچھ اور بھی ہے، لیکن ہم اب اس کے بیٹے یہوآحاز کی طرف بڑھتے ہیں۔

یوآحاز کی عمر تینس برس تھی جب اُس نے بادشاہی شروع کی؛ اور اُس نے یروشلم میں تین مہینے بادشاہی کی۔ اور اُس کی ماں کا نام حموتل تھا جو لبنہ کے یرمیاہ کی بیٹی تھی۔ اور اُس نے وہی کیا جو خداوند کی نظر میں برا تھا، جیسا کہ اُس کے باپ دادا نے کیا تھا۔ اور فرعون نخونے اُسے حمات کے ملک کے ریلہ میں زنجیروں میں جکڑ دیا تاکہ وہ یروشلم میں سلطنت نہ کرے؛ اور اُس نے ملک پر سو وزن چاندی اور ایک وزن سونے کا خراج مقرر کیا۔ اور فرعون نخونے یوسیاہ کے بیٹے الیاقیم کو اُس کے باپ یوسیاہ کی جگہ بادشاہ بنایا اور اُس کا نام بدل کر یہوایقیم رکھا، اور یوآحاز کو لے گیا؛ وہ مصر پہنچا اور وہیں مر گیا۔ ۲ سلاطین ۳۱:۲۳-۳۴.

یوآحاز کا مطلب ہے "یہوہ نے پکڑ لیا ہے"، اور اسے فرعون نخونے پکڑ لیا تھا۔ یوسیاہ کے بیٹے یوآحاز کو فرعون نخونے گرفتار کیا اور اس کی جگہ اس کے بھائی الیاقیم کو بٹھا دیا، جس کا مطلب ہے "اٹھانے والا خدا"۔ پھر فرعون نخونے الیاقیم کا نام بدل کر یہوایقیم رکھ دیا، جس کا مطلب ہے "خدا اٹھے گا"۔ نام کی تبدیلی عہدی تعلق کی علامت ہے، اور جب پہلے پیغام کو اختیار ملتا ہے تو خدا ایک قوم کے ساتھ عہد میں داخل ہوتا ہے، جبکہ اسی وقت وہ سابقہ عہدی قوم کو چھوڑ کر گزر جاتا ہے۔

11 اگست 1840 کو وہ چار ہوائیں، جن سے عثمانی سلطنت کی نمائندگی کی گئی تھی اور جنہیں تین سو اکانوے برس اور پندرہ دن کے لیے کھلا چھوڑ دیا گیا تھا، روک دی گئیں—یا یہوآحاز کے معنی کے مطابق، انہیں 'پکڑ لیا گیا'۔ اسی وقت الیاقیم کو بادشاہ بنایا گیا اور اُس کا نام بدل کر یہوایقیم رکھا گیا، جس کے معنی 'خدا اٹھے گا' ہیں۔ یہوایقیم کے بعد اُس کا بیٹا یہوایکین آیا، جس کے مقدس صحائف میں تین نام ملتے ہیں۔

یوایکین نام کا مطلب ہے "خداوند قائم کرے گا اور استوار کرے گا"۔ وہ یوایقیم کا بیٹا تھا اور 1844 کی بہار میں دوسرے فرشتے کی آمد کی نشاندہی کرتا ہے، جب خدا نے نئے، سچے، پروٹسٹنٹ سینگ کو "قائم کیا اور مستحکم کیا"۔ دوسرے فرشتے کے پیغام کو آدھی رات کی پکار کے پیغام سے تقویت ملی، اور

یکونیاہ اور کنیاہ کا مطلب ہے "خدا قائم کرے گا"۔ یہ تینوں نام، جن کا مطلب ایک ہی ہے، آدھی رات کی پکار کے دوسرے فرشتے کے پیغام کے ساتھ مل جانے کی نمائندگی کرتے ہیں۔ بلند پکار کے دوران روح القدس کے آخری افاضہ میں وہ وقت آتا ہے جب ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگائی جاتی ہے۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کی تمثیل ملیرائٹ تحریک کی آدھی رات کی پکار میں پائی جاتی ہے، اور یویاکین، جسے یکونیاہ اور کنیاہ بھی کہا جاتا ہے، اسی مہر بندی کی علامت ہے۔

خداوند فرماتا ہے: میری حیات کی قسم! اگرچہ کونیاہ بن یہویاکیم، بادشاہ یہوداہ، میرے دینے ہاتھ کی مہر ہوتا، تو بھی میں تجھے وہاں سے کھینچ اُتارتا؛ اور میں تجھے اُن کے ہاتھ میں سونپ دوں گا جو تیری جان کے طلب گار ہیں، اور اُن کے ہاتھ میں جن سے تو ڈرتا ہے، یعنی بابل کے بادشاہ نبوکدنصر کے ہاتھ میں اور کلدانیوں کے ہاتھ میں۔ اور میں تجھے اور تیری ماں کو جس نے تجھے جنا، کسی اور ملک میں پھینک دوں گا جہاں تم پیدا نہیں ہوئے؛ اور وہیں تم مرو گے۔ لیکن اُس ملک میں جس کی طرف لوٹنے کی اُنہیں آرزو ہے، وہ واپس نہ آئیں گے۔ کیا یہ شخص کونیاہ ایک حقیر ٹوٹا ہوا بت ہے؟ کیا وہ ایسا برتن ہے جس میں کوئی خوشنودی نہیں؟ پھر کیوں وہ اور اُس کی نسل نکال دیے گئے اور ایسے ملک میں پھینک دیے گئے جسے وہ نہیں جانتے؟ اے زمین، زمین، زمین، خداوند کا کلام سن۔ یرمیاہ 29:22-29.

یہویاکین، یکونیاہ اور کونیاہ مہربندی کے زمانہ کی نمائندگی کرتے ہیں، جب دوسرے فرشتے کے ساتھ آدھی رات کی پکار کا پیغام شامل ہو جاتا ہے۔ وہ بیوقوفوں کی مہربندی کے زمانہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ شریعہ بادشاہ اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو لاودیکہ کی بیوقوف کنواریاں ہیں، جو مہربندی کے زمانہ میں درندہ کا نشان پانے کے لیے مقدر ہیں کیونکہ وہ ہمیشہ کے لیے خداوند کے منہ سے اگل دیے جاتے ہیں۔

خدا کے دائیں ہاتھ کی مہر انگشتری ہی اس کی مہر ہے، اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کی مہر بندی کے دوران جو لوگ خداوند کے منہ سے اگل دیے جاتے ہیں اُن کا تقابل زربابل سے کیا گیا ہے، جو وہ شخص تھا جس کے ہاتھ میں "سات زمانے" کا شاقول تھا۔

یہوداہ کے والی زربابل سے کہہ کہ: میں آسمانوں اور زمین کو ہلا دوں گا؛ اور میں بادشاہوں کے تختوں کو الٹ دوں گا، اور غیر قوموں کی بادشاہوں کی قوت کو تباہ کر دوں گا؛ اور میں رتھوں کو اور اُن پر سوار ہونے والوں کو الٹ دوں گا؛ اور گھوڑے اور اُن کے سوار گر جائیں گے، ہر ایک اپنے بھائی کی تلوار سے۔ اُس روز رب الافواج فرماتا ہے کہ اے زربابل، میرے خادم، شیالٹی ایل کے بیٹے، میں تجھے لے لوں گا، خداوند فرماتا ہے، اور تجھے مہر کی انگوٹھی کی مانند بنا دوں گا؛ کیونکہ میں نے تجھے چن لیا ہے، رب الافواج فرماتا ہے۔ حجی 2:21-23.

'ٹھوکر کا پتھر' جو 'سات وقت' ہے، زربابل کے ہاتھ میں 'شاقول' ہے، اور اُسے اُس 'مہر' کے طور پر پیش کیا گیا ہے جسے خدا ایک لاکھ چوالیس ہزار پر مہر لگانے کے لیے استعمال کرتا ہے۔ مہر، یا 'نشان'، اُن پر لگائی جاتی ہے جو یروشلم میں کیے جانے والے مکروہات پر 'آہ و زاری' کرتے ہیں۔ آہ و زاری اُن لوگوں کے تجربے کی شناخت کرتی ہے جن پر مہر لگتی ہے، اور 'نشان لگانا اور فریاد کرنا' 'سات وقت' کے علاج پر اُن کے باطنی ردعمل کی علامت ہے۔ یہ اُن کے گناہوں اور اُن کے باپ دادا کے گناہوں کا اعتراف ہے۔ یہ اس بات کا اقرار ہے کہ وہ خدا کے ساتھ نہیں چل رہے تھے اور 18 جولائی 2020 کی مایوسی کے بعد سے خدا اُن کے ساتھ نہیں چل رہا تھا۔ یہ وہ امتحان ہے جو 1863 میں ناکام ہوا، اُس عرصے کے دوران جب فلاڈیلفیہ لودیکیہ کی طرف منتقل ہو رہی تھی۔ یہ اُس زمانے کی تمثیل تھی جب کونیاہ کی نمائندگی کرنے والے ہمیشہ کے لیے نادان لودیکیائی کنواریوں کے طور پر قائم کیے جاتے ہیں، اور زربابل کی نمائندگی کرنے والے ہمیشہ کے لیے دانشمند فلاڈیلفیائی کنواریوں کے طور پر قائم کیے جاتے ہیں۔

یہویاکین کے بعد صدقیہ آیا، جو سات بادشاہوں میں آخری تھا۔ جس طرح منسی 1798 اور "آخر زمانہ" کی نمائندگی کرتا ہے، اسی طرح صدقیہ لازماً 22 اکتوبر 1844 کی نمائندگی کرتا ہے، جب رویا "بولے گی، اور جھوٹ نہ بولے گی"۔ صدقیہ ایک نام ہے جو دو عبرانی الفاظ کے ملاپ سے بنا ہے۔ ان میں ایک لفظ "یہوہ" ہے، اور یہ اس لفظ کے ساتھ ملا ہوا ہے جسے دانی ایل باب آٹھ، آیت چودہ میں "پاک کیا جائے گا" ترجمہ کیا گیا ہے۔ صدقیہ کا مطلب ہے خدا کے بیگل کی تطہیر، جو 22 اکتوبر 1844 کو شروع ہوئی۔

یہوداہ کے آخری سات بادشاہ 1798 سے 22 اکتوبر، 1844 تک کی بتدریج تاریخ کی نمائندگی کرتے ہیں۔ یہویاقیم 11 اگست، 1840 کی علامت ہے، جو آگے چل کر 11 ستمبر، 2001 کی نمائندگی کرتا ہے۔ وہ پہلے فرشتے کے پیغام کے تقویت پانے کی علامت ہے، اور اس کا تعارف دانی ایل باب اول کی پہلی آیت میں کرایا گیا ہے۔ پس دانی ایل باب اول کا پس منظر اور سیاق و سباق، مکاشفہ باب دس میں جس طرح نمائندگی کی گئی ہے، پہلے فرشتے کے پیغام کے تقویت پانے سے متعلق ہے۔ مکاشفہ باب دس میں مسیح اپنے ہاتھ میں ایک چھوٹی کتاب لیے نازل ہوئے، جسے یوحنا کو کھانے کا حکم دیا گیا تھا۔ اسی وجہ سے دانی ایل کی کتاب میں پہلی آزمائش کھانے سے متعلق ہے۔

ہم ان موضوعات کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

اور اُس نے مجھ سے کہا، اے آدم زاد، اس طومار کو جو میں تجھے دیتا ہوں کھا اور اپنا پیٹ بھر، اور اپنی انتڑیوں کو بھی اس سے بھر۔ تب میں نے اسے کھایا، اور وہ میرے منہ میں شہد کی مانند میٹھا تھا۔ حزقی ایل 3:3.